



إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

پیر کیوں تھا؟

تصنیف
فقیہ العصر بقیۃ السلف
حضرت علامہ
دامت برکاتہم العالیہ
صاحب
مفتی محمد امین



ناشر نور الامین پبلی کیشنز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

یزید کون تھا؟

کتاب

حضرت علامہ مفتی محمد امین دامت برکاتہم العالیہ

تصنیف

5000

تعداد

اول نومبر 2013 یکم محرم الحرام 1435ھ

اشاعت

عدیل الرحمن اطہر

سرورق

محمد بلال خالد

کمپوزنگ

البغداد پرنٹرز

مطبع

جامعہ قادریہ رضویہ مصطفیٰ آباد سرگودھا روڈ فیصل آباد، پاکستان
041-8788807
E-mail: ab_printers007@yahoo.com

محمد بلال قادری نقشبندی

نظر ثانی

مفت ملنے کا پتہ

نور الامین پبلی کیشنز

سیکنڈ فلوری، سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد

فون: +92-41-2602292

www.tablighulislam.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ یزید کون تھا؟ ﴾

خارجی لوگ یزید کو بڑا بڑا چڑھا کر پیش کرتے ہیں حتیٰ کہ اس کو امیر المؤمنین یزید اور پھر اس پر ہی بس نہیں بلکہ اس کو ”رضی اللہ عنہ“ کی ڈگری بھی دیتے ہیں (معاذ اللہ)

لیکن تعجب اس پر ہے کہ بعض سنی بھائی بھی یزید کے متعلق دل میں نرم گوشہ رکھتے ہیں اور یہ خارجیت کا اثر ہے اور آئمہ حنفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قول توقف (یعنی احتیاطاً تکفیر و لعن سے سکوت) سے دل کو تسکین دیتے ہیں، کہتے ہیں دیکھو جی جب ہمارے آئمہ کرام نے یزید پر لعنت کرنے اور اس کا فر کہنے سے سکوت کیا ہے تو ہم کیوں اس کے معاملہ میں دخل دیں۔

لہذا فقیر نے سنی بھائیوں خصوصاً اپنی اولاد، احباب اور متوسلین کے لئے مندرجہ ذیل مضمون لکھا ہے، گا ہے گا ہے اس کا مطالعہ رکھیں تاکہ اللہ تعالیٰ خارجیت کے اثر سے بچائے رکھے۔

آمین . بجاہ حبیبہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

﴿ فائدہ ﴾

قانونِ محبت ہے کہ دوست کا دوست بھی دوست ہوتا ہے اور دشمن کا دوست بھی دشمن ہوتا ہے لہذا اے عزیز تو جنت کے سرداروں، حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جگر گوشوں، ان کی گود کے پالے ہوئے شہزادوں کے ساتھ جتنی محبت رکھے گا اتنی ہی تیرے دل میں ان کے دشمنوں کے ساتھ نفرت و عداوت پیدا ہوگی اور جتنا تو ان کے دشمنوں یزید یوں کے متعلق نرم گوشہ رکھے گا اتنی ہی تیرے دل میں شہزادوں (حسین کریمین رضی اللہ عنہما) کی محبت کم ہوگی اور شہزادوں کی محبت اللہ تعالیٰ کی محبت کا ذریعہ ہے کیوں نہ ہو جب کہ حبیبِ خدا، سید الانبیاء ﷺ کی دعا ہے:

اللهم انی احبہما فاحبہما و احب من یحبہما

(مشکوٰۃ شریف)

یا اللہ! میں ان دونوں (حسن اور حسین رضی اللہ عنہما) سے محبت کرتا ہوں، یا اللہ! تو بھی ان سے محبت فرما اور جو ان دونوں سے محبت کرے تو اس کے ساتھ بھی محبت فرما لہذا اگر تو اللہ کا محبوب بننا چاہتا ہے تو ان دونوں

شہزادوں کے ساتھ سچی اور خالص محبت پیدا کر۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز

از حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

ناشر: نور الامین پبلی کیشنز

فقیر نے اپنے ان اکابر ہی کے قول پیش کئے ہیں جن اکابر کی تعلیمات کی برکت سے دنیا میں سنیت قائم ہے ان اقوال مبارکہ کو پڑھ کر ہر مسلمان جان لے گا کہ یزید کون تھا۔

اقول و بالله التوفیق



سیدنا عمر بن عبدالعزیز، خلیفہ خامس رضی اللہ عنہ کا قول

قال نوفل بن فراء كنت عند عمر بن العزيز فذكر

رجل يزيد فقال امير المؤمنين يزيد بن معاوية قال تقول

امير المؤمنين و امر به فضرب عشرين سوطاً

(ما ثبت بالسنة، تاريخ الخلفاء)

یعنی سیدنا عمر بن عبدالعزیز کے سامنے کسی نے یزید کا ذکر ان الفاظ سے کیا ”امیر المؤمنین یزید بن معاویہ“ یہ سن کر حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا، اچھا! تو یزید کو امیر المؤمنین کہتا ہے؟ حکم دیا کہ اس کو پکڑو اور اسے بیس دڑے مارو تو اس شخص کو دڑے مارے گئے۔

امام الاولیاء سید علی ہجویری داتا گنج بخش لاہوری قدس سرہ کا ارشاد گرامی

جب یزید یوں نے امام حسین رضی اللہ عنہ کو معہ ان کے فرزندوں اور عزیز واقارب رضوان اللہ علیہم اجمعین میدان کربلا میں شہید کر دیا اور حضرت امام زین العابدین بیمار تھے اور حضرت امیر المؤمنین آپ کو علی اصغر کہا کرتے تھے، جب ان کو بے کجاوہ اونٹوں پر سوار کر کے دمشق میں یزید بن معاویہ کے سامنے لائے اخذہ اللہ تعالیٰ تو ایک شخص نے آپ سے عرض کیا اے امام اہلبیت رحمت کیا حال ہے؟ تو امام زین العابدین نے فرمایا:

اصبحنا من قومنا بنمزلة قوم موسى من آل فرعون يذبحون
ابنائهم ويستحيون نسائهم (کشف المحجوب)

سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی

یزید بے دولت از زمرہ فسقہ است، توقف در لعنت او بنا بر اصل
اہلسنت است کہ شخصے معین را اگر چہ او کافر باشد تجویز لعنت نہ کردہ اند مگر آنکہ
بییقین معلوم کند کہ ختم او بر کفر بود کابی لہب و امرأتہ نہ کہ او شایان لعنت نیست
ان الذین یؤذون اللہ و رسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا و الآخرۃ۔
(مکتوبات مجددیہ دفتر اول)

ترجمہ: یزید بد بخت فاسقوں کے گروہ سے ہے اس پر لعنت میں توقف کرنا یہ
اہلسنت و جماعت کے اصول کی بنا پر ہے کہ کسی معین شخص پر لعنت جائز نہیں
خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو، ہاں اگر یقین سے معلوم ہو کہ اس کا خاتمہ ایمان پر
نہیں ہوا تو اس پر لعنت کرنا جائز ہے، جیسے کہ ابو لہب اور اس کی بیوی، تو اس کا
مطلب یہ نہیں ہے کہ یزید مستحق لعنت نہیں ہے (بے شک وہ لعنت کا حقدار

ہے) قرآن مجید میں ہے ”بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے

رسول ﷺ کو ایذا دیتے ہیں ان پر دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی لعنت ہے۔

﴿ ۴ ﴾

حافظ الحدیث امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد مبارک

لعن اللہ قاتله و ابن زیاد و معه یزید ایضاً

(تاریخ الخلفاء)

یعنی اللہ تعالیٰ امام حسین کے قاتل اور ابن زیاد اور یزید پر لعنت کرے۔

﴿ ۵ ﴾

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر مظہری

میں فرماتے ہیں

ثم کفر یزید و من معه بما انعم اللہ علیہم و انتصبوا

بعداۃ آل النبی ﷺ و قتلوا حسینا رضی اللہ عنہ ظلماً و

کفر یزید بدین محمد ﷺ

یعنی پھر یزید اور اس کے ساتھیوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے ساتھ
ناشکری کی اور نبی اکرم ﷺ کی آل پاک کے دشمن بن گئے، پھر سیدنا امام
حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ظماً قتل کیا اور یزید نے دین مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ
کفر کیا۔ (تفسیر مظہری)

نیز حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

غرضیکہ کفر بر یزید از روایات معتبرہ ثابت میشود پس او مستحق لعن
است گر چه در لعن گفتن فائدہ نیست لیکن الحب فی اللہ و البغض فی
اللہ مقتضی آنست۔ (کلمات طیبات)

یعنی الغرض یزید پر کفر معتبر روایات سے ثابت ہوتا ہے لہذا یزید
لعنت کا حقدار ہے پھر اگر چه یزید پر لعنت بھیجنے سے فائدہ نہیں لیکن الحب
فی اللہ و البغض فی اللہ اسی لعنت کا تقاضا کرتے ہیں۔

نیز حضرت شیخ محقق قدس سرہ نے فرمایا

حاصل یہ کہ ہمارے نزدیک یزید پلید سب آدمیوں سے بدتر و مبغوض ہے اس بے سعادت نے وہ کام کئے ہیں کہ اس امت سے کسی نے نہیں کئے بعد قتل امام حسین رضی اللہ عنہ کے اہلبیت کی اہانت کی اور اور اس نے مدینہ منورہ کے خراب کرنے کو وہاں کے رہنے والوں کے قتل کرنے کو لشکر بھیجا اور بقیہ اصحاب تابعین کے قتل کا حکم دیا۔ (تکمیل الایمان مترجم)

شیخ المحدثین شاہ عبدالحق محدث دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد گرامی

بعضے یزید شقی کے حال میں بھی توقف کرتے ہیں اور بعضے یزید اور اس کے یاروں اور مددگاروں کی شان میں اتنا غلو کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے اتفاق سے امیر ہوا تھا۔ اس کی اطاعت امام حسین رضی اللہ عنہ پر واجب

تھی نعوذ باللہ من هذا الاعتقاد حضرت امام حسین کے ہوتے ہوئے یزید کیونکر امیر ہو سکتا تھا اور مسلمانوں کا اتفاق اس پر کب ہوا؟ اصحاب رضی اللہ عنہم کا گروہ جو اس کے زمانہ میں موجود تھا اور ان کی اولاد سب اس (یزید) کے منکر اور اس کی اطاعت سے خارج تھے۔ ایک جماعت مدینہ طیبہ سے جبراً و کرہاً شام میں اس کے پاس گئی تھی اور اس نے ان کی بہت خاطر داری کی تھی لیکن جب انہوں نے اس کا حال دیکھا اور مال کی برائی معلوم کی اٹے پاؤں پھر آئے اور اس کی بیعت توڑ دی اور کہا کہ یزید اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے اور تارک الصلوٰۃ و شراب خور اور زانی و فاسق و فاجر اور حرام عورتوں کا حلال کرنے والا ہے، بعض نے کہا یزید پلید نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کا حکم نہیں دیا تھا اور وہ ان کے قتل سے راضی نہ تھا اور ان کی شہادت کے بعد وہ خوش و مسرور نہیں ہوا یہ بھی باطل و مردود ہے اس لئے کہ عداوت اس شقی کی اہلبیت نبوی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اور خوشی ان کے قتل سے اور اہانت کرنی یہ سب تو اتر کے درجے کو پہنچی ہے اور اس سے انکار تکلف و مکابرہ ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ امام حسین کا قتل کبیرہ گناہ ہے اس لئے کہ نفس مؤمن کا قتل کرنا کبیرہ ہے نہ کہ کفر اور لعنت کافروں کے ساتھ مخصوص ہے

ایسا کلام کرنے والاوں کرنے والوں کے حال پر افسوس ہے کہ ان کو نبی ﷺ کے کلام پاک پر نظر نہیں کہ بغض و اہانت و ایذا فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کی اولاد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کا بغض و اہانت و ایذا ہے وہ بیشک کفر و لعنت اور جہنم میں سزا یاب ہوں گے۔ (تکمیل الایمان مترجم)

﴿ ۹ ﴾

علامہ تفتازانی کا ارشاد

فَنَحْنُ لَا نَتَوَقَّفُ فِي شَانِهِ (یزید) بَلْ فِي إِيْمَانِهِ لَعْنَةُ اللَّهِ

عَلَيْهِ وَ عَلَى أَنْصَارِهِ وَ أَعْوَانِهِ. (شرح عقائد نسفی)

یعنی بعض حضرات یزید پر لعنت کے متعلق توقف کرتے ہیں مگر ہم توقف نہیں کرتے بلکہ یزید کے ایمان میں توقف کرتے ہیں، یزید پر اور اس کے مددگاروں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔



اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہ نے فرمایا

یزید پلید علیہ ما یتحققہ من العزیز المجید قطعاً یقیناً

باجماع اہلسنت فاسق و فاجر و جری علی الکبائر تھا، اس قدر پر ائمہ اہلسنت

کا اطباق و اتفاق ہے، صرف اس کی تکفیر و لعن میں اختلاف ہے، امام احمد بن

حنبل رضی اللہ عنہ اور ان کے اتباع و موافقین اسے کافر کہتے ہیں اور بہ تخصیص

نام اس پر لعنت کرتے ہیں اور اس آیت کریمہ سے اس پر سند لاتے ہیں:

فهل عسیتم ان تولیتم ان تفسدوا فی الارض و تقطعوا

ارحامکم اولئک الذین لعنہم اللہ فاصمہم و اعمی ابصارہم

شک نہیں کہ یزید نے والی ملک ہو کر زمین میں فساد پھیلا یا حرمین طہیین و خود

کعبہ معظمہ و روضہ طیبہ کی سخت بے حرمتیاں کیں، مسجد کریم میں گھوڑے

باندھے ان کے لید اور پیشاب منبر اطہر پر پڑے تین دن تک مسجد نبوی ﷺ

بے اذان و نماز رہی مکہ و مدینہ و حجاز میں ہزاروں صحابہ و تابعین بے گناہ شہید

از حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

ناشر: نور الامین پبلی کیشنز

کیے گئے، کعبہ معظمہ پر پتھر پھینکے، غلاف شریف پھاڑا اور جلایا، مدینہ منورہ کی پاکدامن پارسائیں تین شبانہ روز اپنے لشکر پر حلال کر دیں، رسول اللہ ﷺ کے جگر پارے کو تین دن بے آب و دانہ رکھ کر مع ہمراہیوں کے تیغ ظلم سے پیاسا ذبح کیا، مصطفیٰ ﷺ کے گود کے پالے ہوئے نازنین پر بعد شہادت گھوڑے دوڑائے گئے کہ تمام استخوان مبارکہ چور چور ہو گئے سر انور کو جو کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کا بوسہ گاہ تھا کاٹ کر نیزہ پر چڑھایا اور منزلوں پھرایا حرم محترم مخدرات مشکوئے رسالت قید کئے گئے اور بے حرمتی کے ساتھ اس خبیث کے دربار میں لائے گئے، اس سے بڑھ کر قطع رحمی اور زمین میں فساد کیا ہوگا۔ ملعون ہے وہ جو ان ملعون حرکات کو فسق و فجور نہ جانے۔ قرآن عظیم میں صراحۃً اس پر لعنہم اللہ فرمایا لہذا امام احمد بن حنبل اور ان کے موافقین اس پر لعنت فرماتے ہیں اور ہمارے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ لعن و تکفیر سے احتیاطاً سکوت کہ اس سے فسق و فجور متواتر ہیں کفر متواتر نہیں اور بحال احتمال نسبت بھی جائز نہیں کہ تکفیر اور امثال وعیدات مشروط بعدم توبہ لقولہ تعالیٰ فسوف یلقون غیاً الا من تاب اور توبہ تادم غرہ مقبول ہے اور اس کے عدم پر جزم نہیں اور یہی احوط و اسلم ہے مگر اس کے فسق و فجور سے انکار کرنا

اور امام مظلوم پر الزام رکھنا ضروریات مذہب اہلسنت کے خلاف ہے اور ضلالت و بے دینی صاف ہے بلکہ یہ انصافاً اس قلب سے متصور نہیں جس میں محبت سید دو عالم ﷺ کا شمع ہو، و سيعلم الذين ظلموا اي منقلب ينقلبون شک نہیں کہ اس کا قاتل ناصبی مردود اور اہلسنت کا عدو و عنود ہے (عرفان شریعت، حصہ دوم)

﴿ ۱۱ ﴾

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا امجد علی اعظمی، صاحب بہار شریعت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

یزید پلید فاسق و فاجر مرتکب کبار تھا، معاذ اللہ اس سے اور ریحانہ رسول ﷺ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے کیا نسبت آجکل جو بعض گمراہ کہتے ہیں کہ ہمیں ان کے معاملہ میں کیا دخل ہے، ہمارے وہ بھی شہزادے وہ بھی شہزادے، ایسا کہنے والا مردود، خارجی، ناصبی، مستحق جہنم ہے ہاں یزید کو کافر کہنے اور اس پر لعنت کرنے میں علماء کے تین قول ہیں اور

ہمارے امام، امام اعظم رضی اللہ عنہ کا مسلک سکوت، یعنی اسے فاسق و فاجر

کہنے کے سوانہ کافر کہیں گے نہ مسلمان۔ (بہار شریعت)

مندرجہ بالا اکابر نے یزید کو کن القاب سے یاد کیا!

۱۔	یزید خبیث تھا	علیحضرت بریلوی
۲۔	یزید پلید تھا	علیحضرت بریلوی
۳۔	یزید پلید تھا	صدر الشریعہ
۴۔	یزید کبار کا مرتکب تھا	صدر الشریعہ
۵۔	یزید فاسق و فاجر تھا	صدر الشریعہ، علیحضرت بریلوی
۶۔	یزید شقی و بد بخت تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی
۷۔	یزید خدا تعالیٰ کا دشمن تھا	صحابہ کرام علیہم الرضوان
۸۔	یزید شرابی تھا، زانی تھا، حرام عورتوں کو حلال کرنے والا تھا	صحابہ کرام علیہم الرضوان
۹۔	یزید اہلبیت کا دشمن تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی
۱۰۔	یزید کو اللہ تعالیٰ رسوا کرے	سرکار داتا گنج بخش
۱۱۔	یزید نے صحابہ کرام و تابعین کے قتل کا حکم دیا تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی

۱۲۔	یزید سب انسانوں سے بدتر اور مبغوض تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی
۱۳۔	یزید بے سعادت تھا	شاہ عبدالحق محدث دہلوی
۱۴۔	یزید نا خلف تھا	بوعلی شاہ قلندر
۱۵۔	یزید بد بخت تھا	امام ربانی مجدد الف ثانی
۱۶۔	یزید فاسقوں کے گروہ سے تھا	امام ربانی مجدد الف ثانی
۱۷۔	یزید لعنت کا حقدار ہے	امام ربانی مجدد الف ثانی
۱۸۔	یزید کا کفر معتبر روایات سے ثابت ہے	قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۱۹۔	یزید کو امیر المؤمنین کہنے والے کو بیس درّے لگوائے	سیدنا عمر بن عبدالعزیز
۲۰۔	یزید نے دین مصطفیٰ کے ساتھ کفر کیا	قاضی ثناء اللہ پانی پتی
۲۱۔	امام حسین کے قاتل اور ابن زیاد اور یزید پر اللہ تعالیٰ کی لعنت۔	علامہ سیوطی (رضوان اللہ علیہم اجمعین)

﴿ تنبیہ ﴾

اہلسنت کے نزدیک یہ امر مسلم کہ کوئی کلمہ گو نماز و روزہ کرنے والا اگرچہ کبار کا ارتکاب کرتا ہو جب تک وہ ضروریات دین میں سے کسی ضروری دینی امر کا ارتکاب نہ کرے یا یوں کہہ لیجئے جب تک اس میں کوئی وجہ کفر نہ پائی جائے اسے مسلمان جاننا ضروری ہے کیونکہ ارتکاب کبار سے مسلمان اسلام سے خارج نہیں ہوتا کہ اہلسنت کے نزدیک کفر و اسلام کے درمیان واسطہ نہیں ہے لہذا قابل غور امر ہے کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت و دیگر آئمہ حنفیہ یزید کو مسلمان نہیں کہتے اگر یزید میں کوئی وجہ کفر نہیں تھی تو اسے مسلمان جاننا ضروری ہے معلوم ہوا کہ یزید کی تکفیر و لعن میں توقف بر بناء اہلسنت احتیاطاً ہے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسماعیل دہلوی کے ستر کفریات ثابت کئے جیسا کہ الکوکبة الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ میں ہے اور باوجود اتنے کفریات ثابت کرنے کے فرماتے ہیں کہ احوط و اسلم یہی ہے کہ اس کی تکفیر نہ کی جائے اور ساتھ ہی یزید کو بھی نہ تھی کر دیا فرمایا:

”بالجملہ اس طائفہ حائفہ خصوصاً ان کے پیشوا کا حال مثل یزید پلید

کے ہے کہ محتاطین نے اس کی تکفیر سے سکوت فرمایا ہے

(اللوکبۃ الشهابیۃ فی کفریات ابی الوہابیۃ، ص ۶۱)

الحاصل آئمہ حنفیہ کے احتیاطاً توقف سے یہ مطلب لینا کہ یزید علیہ ماعلیہ میں کوئی وجہ کفر نہ تھی سراسر غلط ہے ورنہ یزید کو شرعاً مسلمان ماننا ضروری ہوگا۔

﴿ تذلیل ﴾

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق مشہور ہے کہ آپ یزید کو مسلمان کہتے ہیں لیکن مندرجہ ذیل سیدنا امام غزالی کا قول مبارک بھی ملاحظہ ہو۔

”کوفہ کی حدود میں آپ (سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ) کا یزید یوں سے مقابلہ ہوا اور مقام کربلا میں آپ شہید ہوئے وہیں آپ کا مدفن ہے، اللہ تعالیٰ کی ہزار در ہزار رحمتیں اور نعمتیں اور رضوان اور سلام آپ پر نازل ہوں اور آپ کے ساتھ آپ کے اہلبیت میں سے ایک جماعت کثیر کو ان ظالموں نے شہید کیا خدا تعالیٰ آپ کے قاتل آپ کے قتل کا حکم کرنے والے اور اس کے ساتھ راضی ہونے والے سب پر لعنت کرے کیونکہ انہوں نے آپ پر

ظلم کیا اور نہایت گرم روز میں پانی کا ایک قطرہ تک آپ کے پاس نہیں پہنچنے دیا ظالم ہی کافر ہیں جن کی مذمت میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:

الا لعنة الله على الظالمين اور فرماتا ہے لا تحسبن الله غافلا عما يعمل الظالمون اور فرماتا ہے انما نملیٰ لهم ليزدادوا اثما.

اور جب یزید یوں نے حضرت امام حسین کو شہید کیا اس وقت سے امر خلافت اس خاندان سے بالکل منقطع ہو گیا اور یزید بلا شرکت غیرے سلطنت اور دولت پر مسلط ہوا اور حیات مستعار کے چند روز اسی دارناپائدار میں گزار کر دارالبوار کو راہی ہوا۔

(مجربات امام غزالی ص ۳۶۵)

اے میرے عزیز! امام غزالی کے اس ایمان افروز ارشاد میں سے خط کشیدہ الفاظ پر بار بار غور کرتا کہ تیرے دل میں خارجیت کا کوئی اثر باقی نہ رہے

وما ذالك على الله بعزیز

اے میرے عزیز! یہ تو ہر مسلمان جانتا ہے کہ قیامت کے دن یزید پلید کی حمایت و طرفداری کچھ کام نہیں آئے گی اور اگر کسی کو توقع ہے کہ یزید کی طرف داری کام آسکتی ہے تو وہ پچھلی رات اٹھ کر نفل پڑھ کر دعا کیا کرے۔

یا اللہ قیامت میں مجھے بھی یزید کے ساتھ رکھ، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ

اس کی دعا قبول کر لے اور اسے یزید کا ساتھ نصیب ہو جائے۔ ہاں سیدنا امام عالی مقام، شہید کربلا امام حسین سرکار کے ساتھ محبت و عقیدت یقیناً یقیناً رنگ لائے گی۔ کیوں نہ ہو جبکہ رحمۃ للعالمین، سید المرسلین ﷺ کی دعا ہے:

”یا اللہ جو مسلمان ان دونوں شہزادوں کے ساتھ محبت رکھے تو بھی اس مسلمان کے ساتھ محبت رکھ“ اے عزیز! یہ بھی سوچ لے کہ محبت کا تقاضا کیا ہے! محبت کا تقاضا وہی ہے جو کہ آپ نے امام اہلسنت مجدد دین و ملت علیہ السلام فاضل بریلوی قدس سرہ کے ارشاد گرامی میں دیکھا کہ اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے یزید پلید کی تکفیر کرنے والوں کی حمایت کر رہے ہیں اور دلائل سے قول تکفیر کو مؤید و مؤکد کر رہے ہیں، لعن و تکفیر کرنے والوں پر گویا خوش ہو رہے ہیں

علیہ السلام امام اہلسنت مجدد دین و ملت قدس سرہ نے ملفوظات مبارکہ میں فرمایا:

سوال: اسماعیل دہلوی کو کیا سمجھنا چاہیے؟

جواب: میرا مسلک یہ ہے کہ وہ (اسماعیل دہلوی) یزید کی طرح ہے اگر

کوئی کافر کہے ہم منع نہیں کریں گے اور خود کہیں گے نہیں۔

(الملفوظ، حصہ اول)

الحاصل یہ کہنا کہ یزید میں کوئی وجہ کفر نہیں تھی یہ سراسر غلط ہے کیونکہ اگر اس میں کوئی وجہ کفر نہ ہوتی تو آئمہ اہلسنت پر واجب تھا کہ اسے مسلمان کہتے کیونکہ اہلسنت کے نزدیک ایمان اور کفر میں واسطہ نہیں ہے۔

(ابوسعید غفرلہ)

﴿دعاء﴾

یا اللہ! ہمیں اپنے حبیب پاک، صاحب لولاک ﷺ اور ان کی آل پاک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سچی محبت عطا کر اور ان کے بدخواہوں، دشمنوں کے ساتھ دل میں عداوت و نفرت رکھنے کی توفیق عطا فرما:
وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین و الصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ سید المرسلین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .

﴿نوٹ﴾

اگر کسی کو مسئلہ کی تفصیل معلوم کرنے کا شوق ہو تو وہ رسالہ ”سعی سعید“ کا مطالعہ کرے جو کہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ سے دستیاب ہے اس میں یزید کے متعلق حکم شرعی کے ساتھ سیدنا امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ عنہ کے فضائل تفصیل سے درج ہیں یا پھر رسالہ ”یزید اپنے کردار کے آئینہ میں“ کا مطالعہ کریں ان شاء اللہ حق واضح ہو جائے گا۔

اہلسنت و جماعت، اولیاء کرام، علماء عظام کے عقائد کا

مختصر بیان

اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک ہے، ذات میں، صفات میں، افعال میں اس کا کوئی شریک نہیں، وہی مستحق عبادت ہے کوئی دوسرا مستحق عبادت نہیں مگر عبادت اور چیز ہے اور ادب تعظیم اور چیز ہے اسی لئے مرزا غالب نے فرمایا ہے:

ع: الفت کو احمقوں نے پرستش دیا قرار

یعنی ہم اللہ تعالیٰ کے محبوبوں کے ساتھ الفت و محبت کرتے ہیں تو احمق لوگ کہتے ہیں تم ان کی عبادت کرتے ہو اللہ تعالیٰ قرآن و حدیث کی صحیح سمجھ عطا کرے تاکہ بلا وجہ اہل ایمان کو مشرک نہ بنائیں۔

حبیب خدا، سید الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں رحمۃ للعالمین ہیں، خاتم النبیین ہیں، حضور کے بعد کوئی کسی قسم کا نبی پیدا نہیں ہو سکتا، نہ تشریحی نہ غیر تشریحی، نہ ظلی نہ بروزی۔

حبیب خدا ﷺ کی امت ساری امتوں سے افضل ہے اور اس امت میں سے سب سے بلند درجہ حضرات خلفاء راشدین کا ہے علی ترتیب الخلافۃ یعنی سب سے افضل، افضل الخلق بعد الانبیاء سیدنا ابو بکر صدیق ہیں پھر امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظم ہیں پھر سیدنا عثمان غنی ذوالنورین اور فاتح خیبر امیر المؤمنین سیدنا علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں۔ ازواج مطہرات امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن بھی رسول اکرم شفیع اعظم ﷺ کے اہلبیت اور بشارت تطہیر میں شامل ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو جب یاد کیا جائے تو نیکی اور بھلائی کے ساتھ یاد کیا جائے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں کف لسان یعنی زبان کو بے ادبی سے روکنا واجب ہے

سید المرسلین ﷺ کا ارشاد مبارک ہے اذاکر اصحابی فامسکوا یعنی جب بھی میرے صحابہ کا ذکر ہو تو تم اپنی زبانوں کو روکو۔ اس فرمان واجب الايقان کے سامنے تاریخی روایات اور بے سرو پا حکایات کی کچھ وقعت نہیں ہے، لہذا کسی صحابی پر طعن و تشنیع جائز نہیں۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی حضور ﷺ کے صحابی ہیں ان کی شان میں بے ادبی و گستاخی کرنا سراسر ہلاکت دین ہے حضرت امیر معاویہ حضرت امیر المؤمنین حیدر کثرار مولیٰ علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے ہم پلہ نہیں دونوں کے مراتب میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

حیدر کثرار مولیٰ علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم تو خلفائے راشدین میں شامل ہیں، وہ باب مدینۃ العلم ہیں ان کے جزوی فضائل اتنے ہیں کہ ان کا شمار نہیں ہو سکتا، لیکن امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی حضور کے صحابی ہیں اور صحابہ کرام سب کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

و کلا وعد اللہ الحسنیٰ (قرآن مجید)

صحابہ کرام کے درمیان جو اختلافات رونما ہونے والے تھے ان کے متعلق نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی جناب میں عرض کر کے فیصلہ

حاصل کر لیا تھا، چنانچہ حدیث پاک میں ہے

سألت ربي عن اختلاف اصحابي من بعدى فاوحى الىّ

يا محمد ان اصحابك عندى بمنزلة النجوم فى السماء

بعضها اقوى من بعض و لكل نور فمن اخذ بشيء مما هم عليه

من اختلافهم فهو عندى على هدى . (مشکوٰۃ المصابیح)

یعنی فرمایا رسول اللہ ﷺ نے میں نے اپنے رب کریم سے پوچھا

یا اللہ میرے بعد میرے صحابہ کے مابین آپس میں اختلاف ہوگا تو کیا حکم

ہے؟ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی بھیجی اے میرے حبیب تیرے صحابہ

میرے نزدیک آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں کہ بعض میں نور زیادہ ہے اور

بعض میں کم لیکن سب میں نور موجود ہے لہذا جو بندہ تیرے صحابہ کے

اختلاف کے معاملہ میں سے کسی بات پر عمل کریگا وہ بندہ ہدایت پر ہوگا۔

نیز سرکارِ رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا:

اصحابى كالنجوم فبايهم اقتديتم اهتديتم

(مشکوٰۃ المصابیح)

یعنی میرے صحابہ کرام ستاروں کی مانند ہیں لہذا ان میں سے جس کی

اقتداء کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔

نیز سید دو عالم نور مجسم ﷺ نے فرمایا:

اللہ اللہ فی اصحابی، اللہ اللہ فی اصحابی

لا تتخذواہم غرضا من بعدی فمن احبہم فحبی احبہم و من

ابغضہم فببغضی ابغضہم ومن آذاہم فقد آذانی و من آذانی

فقد آذی اللہ و من آذی اللہ فیوشک ان يأخذہ

(ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف)

یعنی اے میری امت! میرے صحابہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے

ڈرو یہ دو مرتبہ فرمایا، ان صحابہ کو میرے بعد اپنی زبانوں کا نشانہ نہ بنالینا (ان

کے حق میں زبان درازی مت کرنا) کیونکہ جو کوئی میرے صحابہ کے ساتھ محبت

کرے گا وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا۔ اور جو ان کے

ساتھ بغض رکھے گا وہ میرے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا (یعنی اس

کے دل میں میرا بغض ہوگا اس وجہ سے وہ صحابہ کرام سے بغض رکھے گا) نیز

جس نے میرے صحابہ کو زبان سے تکلیف دی لا یریب اس نے مجھے تکلیف

دی اور جس نے مجھے تکلیف دی بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی اور

جس نے اللہ تعالیٰ کو تکلیف دی اللہ تعالیٰ اسے ضرور پکڑے گا۔

اس ارشاد گرامی سے واضح ہوا کہ کسی صحابی کی شان میں زبان درازی کرنے والا حبیب خدا ﷺ کے ساتھ بغض رکھتا ہے اور خدا تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کو تکلیف دے کر دوزخ خرید رہا ہے ایسے شخص کی یاد الہی، نماز، روزہ، زہد و تقویٰ اور مراقبات وغیرہ کس گنتی شمار میں ہیں ایسا شخص تو لعنت کا حقدار ہے۔ چنانچہ سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے رسول اکرم رحمت مجسم ﷺ کا ارشاد مبارک نقل فرمایا ہے:

من سب اصحابی فعليه لعنة الله والملائكة و الناس اجمعين
(مکتوبات مجددیہ، مکتوب ۲۵۱)

یعنی رسول خدا سید الانبیاء ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے صحابہ کو برا کہا اس پر خدا تعالیٰ کی بھی لعنت، فرشتوں کی بھی لعنت اور سب لوگوں کی بھی لعنت ہے۔

نیز سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی سرہندی رضی اللہ عنہ نے مکتوبات مجددیہ میں فرمایا: کہ رسول خدا ﷺ نے حضرت معاویہ کے حق میں دعا فرمائی
اللهم علمه الكتاب و الحساب و قه العذاب

یا اللہ معاویہ کو حساب اور کتاب کا علم عطا فرما اور اسے عذاب سے بچالے اور اس اس حدیث پاک کے متعلق سیدنا امام ربانی قدس سرہ نے فرمایا بہ اسناد ثقہ آمدہ است کہ اس کی سندیں ثقہ ہیں، معتبر ہیں۔ سبحان اللہ حضرت امیر معاویہ تو حبیب خدا ﷺ کی دعا سے عذاب الہی سے مامون ہو گئے اور ان کی شان میں زبان درازی کرنے والا عذاب خرید رہا ہے۔

نیز سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ نے فرمایا

امام مالک کہ از تابعمین است و معاصرا و اولم علماء مدینہ، شاتم معاویہ و عمرو بن العاص را قتل حکم کردہ است۔

(مکتوبات مجتہد دیہ، ص ۲۵۱)

یعنی امام مالک رضی اللہ عنہ جو کہ تابعین میں سے ہیں امام شعبی کے معاصر اور مدینہ کے سب سے بڑے عالم تھے انہوں نے حضرت معاویہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی شان میں زبان درازی کرنے والے کے متعلق قتل کا حکم دیا تھا۔ مگر یاد رہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی ہیں لیکن یزید پلید صحابی نہیں ہے وہ بدکردار اور فاسق و فاجر تھا جیسا کہ اکابر کے اقوال مبارکہ سے بیان ہوا۔ اللہم ارننا الحق حقا وارزقنا

اتباعہ و ارنا الباطل باطلا و ارزقنا اجتنابہ. و صلی اللہ تعالیٰ

علی حبیبہ سید العالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .

الحمد للہ رب العالمین کہ ہم اہلسنت و جماعت وہی عقائد رکھتے ہیں جو عقائد کہ محبوب سبحانی، قطب صمدانی غوث اعظم جیلانی کے ہیں، جو عقائد کہ امام الاولیاء سیدی داتا گنج بخش لاہوری کے ہیں، جو عقائد کہ خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز سرکار اجمیری کے ہیں، جو عقائد سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی کے ہیں، جو عقائد کہ مجدد دین و ملت امام اہلسنت علیہ حضرت فاضل بریلوی کے ہیں، رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

یا اللہ ہمیں اپنی اور اپنے حبیب صاحب لولاک ﷺ کی سچی محبت عطا فرما اور اپنے حبیب رحمۃ للعالمین ﷺ کے صحابہ کرام اہلبیت عظام رضی اللہ عنہم کے ساتھ عقیدت و ادب عطا کر کے ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما اور دین سے تعصب جیسی بیماری سے بچا۔ آمین،

﴿ تنبیہ ﴾

جو شخص اہلبیت مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ اور صحابہ کرام کے ساتھ سچی

عقیدت رکھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے پل صراط پر سلامتی سے گذر

از حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

ناشر: نور الامین پبلی کیشنز

جائے گا۔ رحمت کائنات ﷺ کا شاد گرامی ہے:

اثبتکم علی الصراط اشدکم حبا لاهلیتی و لاصحابی
(جامع صغیر)

اللہ تعالیٰ ہمیں انہیں میں سے کرے۔ آمین

بجاء حبیبہ الکریم سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ
و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .

ابوسعید محمد امین غفرلہ

دارالعلوم امینیہ رضویہ، محمد پورہ
فیصل آباد